نفس المہموم
مولف
رئیس المحدثین آقائی شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہٗ
مترجم
حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی صاحب
اعلی اللہ مقامہٗ
پیش کش، سید محمد شیر عباس
ناشر
ولی العصرؑ ٹرسٹ رتہ متہ، ضلع جھنگ

نام کتاب ______ نفس المہموم

مؤلف ______ آغائی شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم ______ علامہ سید صفدر حسین نجفی صاحب اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی ______ مولانا بختیار الحسن سبزواری

پیش کش ______ سید محمد شبیر عباس

سال طباعت ______ بار اول ۱۹۹۰ء / بمطابق سنہ ۱۴۱۱ ہجری

تعداد ______ ۵۰۰

مطبع ______

ہدیہ ______

ناشر ______ ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ

سٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور ۲

صفین کی طرف جارہے تھے نینوا کے محاذات اور آمنے سامنے پہنچے کہ جو شط فرات پر ایک بستی ہے تو وہاں رک گئے اور اپنے صاحب مطہرہ (جو آپ کے وضو و طہارت کے پانی کا انتظام کرتا تھا) سے کہا ابو عبداللہ کو بتاؤ کہ اس زمین کو کیا کہتے ہیں تو اس نے کہا کربلا تو آپ نے اتنا گریہ کیا کہ زمین آپ کے آنسوؤں سے تر ہوگئی اس کے بعد فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا جبکہ آنحضرت گریہ کر رہے تھے تو میں نے آپ سے کہا آپ کو کس چیز نے رلایا تو آپ نے فرمایا: ابھی ابھی جبرئیل میرے پاس تھے اور مجھے خبر دی کہ میرا بیٹا حسین شط فرات کے پاس اس جگہ کہ جسے کربلا کہا جاتا ہے قتل و شہید کر دیا جائے گا اس کے بعد جبرئیل نے مجھے مٹھی بھر مٹی وہاں سے اٹھا کر سنگھائی تو میری آنکھیں میرے اختیار میں نہ رہتے ہوئے آنسو بہانے لگیں۔

اور کتاب بحار میں خرائج سے منقول ہے اور باقر علیہ السلام نے کہا کہ حضرت علی علیہ السلام لوگوں کے ساتھ باہر نکلے جب کربلا ایک دو میل رہ گیا تو آپ لوگوں سے آگے بڑھ گئے ایک جگہ پہنچے مقذفان کہتے ہیں وہاں پھرے اور گردش کرتے رہے اور فرمایا کہ دو سو پیغمبر اس سرزمین میں شہید ہوئے اور یہ ان عاشقوں اور شہداء کے اونٹوں کے بٹھانے اور زمین پر گرنے کی جگہ ہے کہ جس سے ان سے پہلے آنے والے سبقت نہیں لے سکے اور ان سے بعد آنے والے ان کے مقام تک نہیں پہنچ سکے۔

(مترجم کہتا ہے کہ بخت نصر نے بنی اسرائیل کے اسباط کو اسیر بنا لیا کہ ان کے درمیان انبیاء بھی تھے اور ان میں سے بہت سوں کو شہید کر دیا اس کا پایہ تخت بابل تھا اس شہر کے قریب کہ جسے آج کل ذی الکفل کہتے ہیں اور انبیاء بنی اسرائیل کی قبریں اب بھی وہاں ہیں کہ جن کی زیارت کی جاتی ہے اور یہ بندہ بھی ان کی زیارت پر موفق ہوا